ادارہ

اخبار الاحرار

چیچہ وطنی میں منعقدہ سالانہ ''ختمِ نبوت کانفرنس'' کی روداد

رپورٹ: رانا عبداللطیف (سرپرست چیچہ وطنی پریس کلب)

چیچہ وطنی کی تاریخ تحفظ ختم نبوت کے بھرپور کردار کی حامل ہے اور اس شہر نے ۱۹۵۳ء، ۱۹۷۴ء، اور ۱۹۸۴ء کی تحاریک ختم نبوت میں جو منفرد کردار ادا کیا مجلس احرارِ اسلام نے اس کے تسلسل کو اب تک برقرار و جاری رکھا ہوا ہے بلکہ آگے بڑھایا ہے۔ ملکی و بین الاقوامی سطح پر قادیانیوں کی خبریں چناب نگر سے جاری ہوتی ہیں جبکہ اینٹی قادیانی خبروں کا مرکز چیچہ وطنی کو سمجھا جاتا ہے اور اس کا سہرا چیچہ وطنی سے تعلق رکھنے والے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے موجودہ سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور ان کے رفقاء کے سر ہے جو سکول لائف سے اب تک اس محاذ کو بتدریج سرگرم رکھے ہوئے ہیں اور اب دنیا بھر میں ہونے والے تحفظ ختم نبوت کے کام کو مزید منظم کر رہے ہیں۔ ملک و ملت کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں کو طشت از بام کر کے ان کے سدباب اور توڑ کے لیے دن رات فکر مند رہنا، دینی قیادت کو اس صورتحال سے باخبر رکھنا، نئی نسل کی میڈیا کے ذریعے ذہن سازی، خواص کو بریفنگ اور لابنگ کے ہُنر ان کو ماشاءاللہ خوب آتے ہیں۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان جیسے مشترکہ اور تمام مکاتب فکر کے متحدہ پلیٹ فارم کے مرکزی کنونیئر ہیں۔ اس پلیٹ فارم کو مجلس احرارِ اسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، پاکستان شریعت کونسل، جمعیت علماء اسلام، جماعت اسلامی، مرکزی جمعیت اہلحدیث، جمعیت علماء پاکستان کی تائید وحمایت حاصل ہے۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ سے ہماری کئی حوالوں سے پرانی یاداللہ ہے لیکن چیچہ وطنی پریس کلب اور جملہ صحافیوں کے لیے یہ اعزاز ہے کہ وہ ماضی میں ایک عرصہ مختلف بڑے اخبارات کے ساتھ منسلک بھی رہے۔ چیچہ وطنی میں متعدد دینی ادارے مجلس احرارِ اسلام کے نظم میں کام کر رہے ہیں۔

دارالعلوم ختم نبوت، مجلس احرارِ اسلام، تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ہر سال سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوتی ہے۔ ۳ مئی جمعرات کو بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد چیچہ وطنی میں ہونے والی کانفرنس کے انتظامات کے لیے کئی انتظامی کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم اس کانفرنس کے ناظم اجتماع تھے۔ مولانا محمد صفدر عباس، حافظ محمد عابد مسعود، مولانا منظور احمد، محمد ارشد چوہان، بھائی محمد رشید چیمہ، رانا قمر الاسلام، چودھری محمد اشرف، حاجی عیش محمد رضوان، حافظ حکیم محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر، ڈاکٹر فیاض احمد، محمد آصف چیمہ، حافظ محمد شریف، قاری محمد سدید، قاری محمد سعید، شاہد حمید، حافظ محمد سلیم شاہ، رانا محمد عمیر قمر، مولانا محمد آصف سلیم، محمد معاویہ شریف، محمد کاشف، محمد معاویہ راشد کے علاوہ تحریک طلباء اسلام کے نوجوانوں مرزا محمد صہیب اکرام، ملک آصف مجید، محمد قاسم چیمہ، محمد جنید، ذیشان آفتاب، محمد فیاض اور محمد ذیشان نے کانفرنس کے لیے انتھک محنت کی۔ کانفرنس کی سکیورٹی کے لیے پولیس نے بھی انتظام کر رکھا تھا، جبکہ تحریک طلباء اسلام کے نوجوانوں نے کانفرنس کے لیے سخت حفاظتی انتظامات

کیے جس پر تحریک کے نوجوان لائق تحسین وتبریک ہیں۔ کانفرنس میں ضلع ساہیوال کے متعدد مقامات اور دیہاتوں سے لوگوں نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی اور بعض دور دراز کے علاقوں مثلاً لاہور، گجرات، بھکر، رحیم یار خاں، بورے والا، کمالیہ، ٹوبہ ٹیک سنگھ سے بھی قافلے شریک ہوئے۔ تھانہ ہڑپہ چک نمبر ۶/۱۱۔ایل جہاں کی تقریباً آدھی آبادی قادیانیوں پر مشتمل ہے۔ وہاں سے ایک بڑے قافلے نے قاری عبدالرزاق (اہلحدیث)، قاری منظور احمد فریدی (بریلوی) اور احرار کارکن محمد عابد، وسیم اللہ اور محمد ارسلان کی قیادت میں پر جوش شرکت کی۔ کانفرنس کے لیے جامع مسجد کے صحن کو خوبصورت بینرز اور جھنڈوں سے سجایا گیا تھا۔ عشاء کی نماز کے بعد حافظ محمد عابد مسعود نے کانفرنس کی کارروائی شروع کرنے کے لیے حافظ محمد معاویہ کو تلاوتِ قرآن کریم کے لیے دعوت دی۔

کانفرنس مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقد ہوئی جبکہ مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد مہمان خصوصی تھے۔ کانفرنس سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، حافظ محمد عابد مسعود، حافظ محمد اکرم احرار، حافظ محمد احسن، قاری اسد اللہ فاروقی، تحریک طلباء اسلام کے قاضی ذیشان آفتاب، طلحہ شبیر احمد اور دیگر مقررین نے خطاب کیا جبکہ جمعیت علماء اسلام کے رہنما پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری، مولانا عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد اسماعیل قطری، قاری منظور احمد طاہر، قاری بشیر احمد، قاری عتیق الرحمٰن، قاری عبدالجبار، مولانا عبدالباسط، مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، انجمن تحفظ حقوق شہریاں کے سرپرست شیخ عبدالغنی، صوفی نصیر احمد چیمہ اور دیگر رہنماؤں نے خصوصی شرکت کی۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ دنیا کا سب سے بڑا غاصب اور دہشت گرد ہے۔ ۱۹۵۳ء میں لاہور میں مارشل لاء کا جبر تحریک ختم نبوت پر آزمایا گیا اور اس وقت کے امریکی گماشتوں کی حکومت نے دس ہزار فرزندان اسلام کے خون بے گناہی سے ہاتھ رنگے۔ قادیانی تنظیم فرقان بٹالین نے فوجی وردیاں پہن کر نہتے مسلمانوں پر گولیاں چلائیں۔ آج پھر امریکی غلام اور ملت کے دشمن ہم پر مسلط ہیں۔ انھوں نے کہا کہ افغانستان کے شہداء کے خون کی خوشبو اس طرف بھی آرہی ہے اور زرداری کو ہرگز بھاگنے نہیں دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں اسلام کا نفاذ ہی بچا سکتا ہے ورنہ تباہی ہی تباہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ نیٹو سپلائی کا مقصد مسلمانوں کو مارنے کے سوا کچھ نہیں۔ ایسی سپلائی یا اس کے حمایتی ہمارے قاتل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دفاع پاکستان کونسل کی امریکی یلغار اور نیٹو سپلائی کے خلاف جدوجہد کے ہم حامی بھی ہیں اور مؤید ومعاون بھی۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ عدلیہ اور پارلیمنٹ سمیت تمام ادارے قرآن وسنت کی بالا دستی کو تسلیم کرتے ہوئے اللہ کے قوانین کے سامنے سرنڈر ہو جائیں۔ انھوں نے کہا کہ قیام ملک سے اب تک پاکستان میں قادیانیوں کا منفی کردار رہا ہے۔ بھٹو نے تو کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہ حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے''۔ انھوں نے کہا کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، بلاول بھٹو اور مسٹر زرداری تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں بھٹو کے کردار کو فراموش کر کے قادیانیت کو پروموٹ کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام شہداءِ ختم نبوت کے مشن اور جذبے کو تسلسل کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ مدارس ومساجد نے مولوی اور حافظ پیدا کیے۔ اب پوری دنیا میں پاکستان کے علماء اور حفاظ بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ان کو ختم کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ پنجاب اسمبلی نے قرآن پاک کی لازمی تعلیم پر جو قرارداد منظور کی ہے، اسے بل کی شکل میں لانا ضروری ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ عالم کفر

مسلمانوں کے مرکزِ وحدت جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت پر حملہ آور ہے۔انھوں نے کہا کہ سابق امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے کہا تھا کہ ”ہم صرف ان سے ڈرتے ہیں جو اپنا دل و جان عشق رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دھڑکنوں میں لیے پھرتے ہیں۔“ انھوں نے کہا کہ دنیا کا کمزور سے کمزور مسلمان بھی ناموس رسالت پر مرمٹنے کے لیے تیار رہتا ہے۔انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی، ن لیگ اور تحریک انصاف میں قادیانیوں کے ایجنٹ موجود ہیں جبکہ ایم کیو ایم قادیانی ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔انھوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ الیکشن میں امیدواروں سے اسمبلی کے اندر اور باہر تحفظ ختم نبوت کے قوانین کی حمایت کی ضمانت حاصل کریں۔ پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ ۱۹۵۳ء کے شہداء کو ہمیشہ یاد کیا جاتا رہے گا۔انھوں نے کہا کہ خلافت کا قیام مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے۔انھوں نے کہا کہ امریکہ نے معاشی طور پر پاکستان کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے اور پرویزی دور میں یہودیت کے مہرے قادیانیوں کو پروان چڑھایا گیا۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قرآن و سنت اور اجماع امت کی روشنی میں گستاخ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سزا قتل ہے۔انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجودِ اقدس میں تمام کمالات کی تکمیل ہوگئی۔ اِسی لیے تاجِ ختم نبوت آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سجایا گیا۔اب مرزا غلام احمد قادیانی کی طرح جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ مرتد ہوگا اور اِرتداد کی سزا اسلام میں قتل ہے۔انھوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام محدث العصر حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمتہ اللہ علیہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ ہماری منزل حکومتِ الٰہیہ کا قیام ہے۔ختمِ نبوت وحدت امت کا ذریعہ ہے۔کانفرنس کے مہمانِ خصوصی مولانا صاحبزادہ رشید احمد نے کہا کہ مسلمانوں کو تحفظ ختمِ نبوت کے سلسلہ میں انفرادی و اجتماعی طور پر مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔عقیدۂ ختم نبوت کے محاذ پر مجلس احرار کی جدوجہد ہمارا دینی و قومی ورثہ ہے۔ جناب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بے لچک وابستگی ہی ہمارے ایمان کی ضمانت ہے۔کانفرنس کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مُرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کیا جائے۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی شعائر و علامات کے استعمال سے قادیانیوں کو قانوناً روکا جائے اور مساجد سے مشابہت رکھنے والی قادیانی عبادت گاہوں کی شکل تبدیل کی جائے۔کانفرنس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ چناب نگر قادیانی باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف کے اصل قاتل بلا تاخیر گرفتار کیے جائیں اور قتل کے محرکات سامنے لائے جائیں۔کانفرنس میں ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ چک نمبر ۶/۱۱۔ایل (تھانہ ہڑپہ) اور چک نمبر ۳۰/۱۱۔ایل (تھانہ غازی آباد) سمیت ضلع بھر میں قادیانی ایکٹ پر عمل درآمد کرایا جائے ورنہ پیش آمدہ صورتحال کی ذمہ داری سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ نیٹو سپلائی قطعاً بحال نہ کی جائے اور امریکہ دہشت گردی کی روک تھام کے نام پر عالمی جنگ سے علیحدگی اختیار کرے۔کانفرنس مولانا صاحبزادہ رشید احمد کی خصوصی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جبکہ اگلے روز ہفتہ کو ملک کے قومی اخبارات نے بھرپور کوریج دی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (یکم مئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ کی صاحبزادی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔ یاد رہے کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ کی صاحبزادی جامعہ مظاہر العلوم سہارن پور کے صدر مدرس مولانا محمد عاقل کی اہلیہ تھیں اور نہایت نیک سیرت، عابدہ وزاہدہ

تھیں۔ ملک کی نامور مذہبی شخصیات نے بھی مرحومہ کے انتقال پر غم و افسوس کا اظہار کیا ہے۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۷؍مئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے وفاقی وزیر دفاع چودھری احمد مختار کے بیان کہ ''نیٹو سپلائی بحال نہ کرنا عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے'' پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ موصوف وزیر دفاع ''شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار'' بن کر پاکستان کے دفاع پر حملہ آور ہیں۔ خالد چیمہ نے اپنے بیان میں کہا کہ عالمی قوانین اور یو این او کے چارٹر کا وزیر دفاع کو بغور مطالعہ کر لینا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ملک کی نظریاتی و جغرافیائی کی سرحدوں کو مکمل طور پر منہدم کرنے کے ایجنڈے پر کام کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت اور اپوزیشن ڈرون حملے رکوانے میں ناکام اور ملکی سلامتی پر حملے کروانے میں کامیاب جا رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ معمولی فرق کے ساتھ حزبِ اقتدار اور اپوزیشن کا مؤقف ملتا جلتا ہے۔ امریکی تسلط اور نیٹو سپلائی کے خلاف دفاع پاکستان کا مؤقف ہی مؤقف کہلانے کا حق دار ہے جو پوری قوم کی آواز بھی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن کے انڈیا میں اس بیان کو مسترد کیا کہ ''مسلمانوں کے خلاف امتیازی سلوک کا الزام غلط ہے''۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ اور عالم کفر کی جانب سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف امتیازی سلوک برابر جاری ہے۔ اس کے برعکس صرف مذہبی حلقے اور عوام امریکی پالیسیوں کے خلاف مزاحمت کر رہے ہیں جبکہ سیاستدان ملی بھگت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

☆☆☆

لاہور (۱۲؍مئی) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے اسلام آباد میں امریکہ کو بظاہر سفارت خانے کے نام پر پچاس ایکٹر سے زائد رقبہ پُر اسرار طور پر الاٹ کرنے کا سخت نوٹس لیا ہے اور کہا ہے کہ ڈرون حملے نہ رکوا سکنے والی حکومت قومی خود مختاری کے دعوے بھی کر رہی ہے اور نیٹو سپلائی بحال کرنے کے لیے بڑی بے تاب ہے۔ اب امریکی سفارت خانے کے تعمیراتی عملے میں بہت بڑی تعداد میں قادیانی بھرتی کیے گئے ہیں اور یہ سب کچھ حساس اداروں کے NOC کے بغیر ہو رہا ہے۔ انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مرکزیہ مولانا عبدالحفیظ مکی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی، انٹرنیشنل ختم نبوت پاکستان کے صدر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے) اور قاری شبیر احمد عثمانی، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما رانا محمد شفیق پسروری، تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مرزا محمد ایوب بیگ اور دیگر رہنماؤں نے اپنے ردِعمل میں کہا ہے کہ اسلام آباد میں امریکی تسلط کو مزید گہرا کرنے کے لیے ملکی سلامتی اور قومی مفادات کا سودا کیا جا رہا ہے۔ اِن رہنماؤں نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں جو جگہ امریکہ کو ''عنایت'' کی گئی ہے، وہ کسی طور پر بھی سفارت خانے کی توسیع کے لیے نہیں بلکہ اسلام آباد پر امریکی کنٹرول اور محل وقوع کے اعتبار سے اِنتہائی حساس مقام پر ہے۔ اس کے تمام تر حقوق بھی امریکہ کو دیئے جا رہے ہیں۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے مرکزی کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام آباد والوں کے لیے قبرستان کی جگہ تنگ پڑ گئی ہے اور CDA قبرستان کے لیے اراضی مختص کرنے کے لیے تیار نہیں لیکن امریکی سفارت خانے کو ۴۸۔ ایکٹر زمین دے دی گئی ہے جو پاکستانیوں کو مارنے اور اسلام آباد پر امریکی حکومت قائم کرنے کے خطرناک منصوبے کا حصہ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس جگہ کی

تعمیرات کے لیے امریکہ نے دوسو سے زائد قادیانیوں کو ذمہ داری سونپی ہے اور اب یہ بات یقین تک پہنچ گئی ہے کہ پاکستان کی تباہی کے لیے قادیانیوں کو استعمال کیا جارہا ہے۔انھوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے اڈیالہ جیل میں ڈیوٹی آفیسر کرنل رفیع الدین سے کہا تھا کے ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے'' عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکی ویہودی پاکستانی قادیانیوں کے ذریعے کس طرح سازشوں کے خطرناک جال بن کر ملکی معیشت کو تباہ کررہے ہیں اور حکمران اور سیاستدان کس حد تک مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔حالات سب کے سامنے ہیں قوم کو بیدار ہو کر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے کہ اب چھپی ہوئی کوئی بات بھی نہیں۔انھوں نے کہا کہ افسوس ناک امر یہ ہے کہ نہ تو چیف جسٹس آف پاکستان اس کا نوٹس لے رہے ہیں نہ ہی حزب اقتدار اور نہ ہی اپوزیشن۔انھوں نے کہا کہ اصل مسئلہ ہمارے ایٹمی اثاثوں پر قبضہ ہے کہ قادیانیوں کو ٹول بنا کر امریکہ اپنے استعماری عزائم کو آگے بڑھا رہا ہے۔ایسے میں جو نہیں بولے گا وہ مجرم ہوگا۔

☆☆☆

لاہور (۱۴رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ داعی قرآن مولانا محمد اسلم شیخوپوری نے عمر بھر قرآنی تعلیمات عام کرنے میں گزار دی۔وہ انتہائی سادہ، شفیق اور بے ضرر انسان تھے۔شیخوپورہ کے دیہات سے اُٹھ کر کراچی میں ڈیرہ لگایا وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے منادو مبلغ تھے اور کسی کو تکلیف دینے کے قائل نہ تھے لیکن سفاک ظالموں نے ایسی شخصیت کے خونِ ناحق سے ہاتھ رنگے اور اپنی دنیا و آخرت خراب کی۔عبداللطیف خالد چیمہ نے مولانا مرحوم کے فرزند مولانا محمد عثمان سے فون پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کی خدمات جلیلہ کو ہدیہ تبریک پیش کیا اور مولانا اور ان کے ساتھیوں کے لیے دعائے مغفرت کی۔انھوں نے مولانا کے متوسلین سے درخواست کی کہ وہ ان کے قرآنی والہامی مشن کو آگے بڑھانے کے لیے مولانا مرحوم کے اسلوب پر ہی چلتے ہوئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو اپنا مستقل شعار بنائیں اور حوصلے، برداشت اور ہمت کا دامن کسی طور پر بھی نہ چھوڑیں۔ان شاء اللہ تعالیٰ قاتل اپنے انجام بد کو پہنچ کر رہیں گے۔علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان، تحریک تحفظ ختمِ نبوت، مجلس خُدامِ صحابہ اور تحریک طلباء اسلام کی ملک بھر میں ماتحت شاخوں نے بھی مولانا محمد اسلم شیخوپوری اور اُن کے رفقاء کرام کی شہادت پر تعزیت و مغفرت کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قاتلوں کو گرفتار کر کے نشانِ عبرت بنایا جائے۔مختلف رہنماؤں نے کہا ہے کہ قاتل حکومت کے دائیں بائیں ہیں اور بعض حلقے قاتلوں کی نشاندہی بھی کر چکے ہیں۔ اِن رہنماؤں نے کہا کہ امریکہ اور اِس کے حاشیہ بردار اسلام اور مسلمانوں کو ختم کرنے کے در پے ہیں اور ہماری قومی و دینی قیادت کو سر جوڑ کر بیٹھنے اور مستقل لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت ہے۔مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے رہنماؤں نے جمعیت علماء اسلام (لکی مروت) کے رہنما مولانا محسن شاہ کے قتل کو بھی استعماری سازشوں کا شاخسانہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت علماء اور عوام کے تحفظ میں پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ اِسے اب ایوانِ اقتدار خالی کر دینا چاہیے۔

☆☆☆

لاہور (۱۵رمئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ نیٹو سپلائی کے مسئلہ پر حکومت اور اپوزیشن جماعتیں ایک ہو چکی ہیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ملکی سلامتی و دفاع جیسے حساس ترین مسئلہ پر سب ایک ہیں۔ایسے میں لگتا ہے کہ فوج کی طرف سے ''ٹیک اوور'' نہ کرنے کے یقینی اندازے سے سب ناجائز فائدہ اٹھا

رہے ہیں۔ اپنے بیان میں انھوں نے کہا کہ دیکھنا یہ ہے کہ دفاع پاکستان کونسل اپنا وزن کس پلڑے میں ڈالتی ہے کیونکہ کئی قسم کی چہ میگوئیاں دبے لفظوں میں سامنے آ رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اصل امتحان تو دفاع پاکستان کونسل کا اب شروع ہوا ہے اور دیکھنا یہ ہے کہ دفاع پاکستان کونسل ''پاسنگ مارکس'' بھی لے سکتی ہے یا نہیں؟

☆☆☆

لاہور (۱۶ مئی) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ عدلیہ کے فیصلوں اور پارلیمنٹ کی قراردادوں سے انحراف حکمرانوں کا مکروہ وطیرہ ہے۔ امریکہ نے سلالہ حملے سے معافی نہیں مانگی اور ڈرون حملے جاری وساری ہیں۔ حکمران امریکی غلامی کے طوق کو مزید پکا کر کے ملک کو امریکہ کی بفر سٹیٹ بنانا چاہتے ہیں جو دراصل نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان سے انحراف بلکہ صریحاً غداری ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسلام آباد میں پچاس ایکڑ اراضی امریکہ کو عنایت کی گئی ہے اور قادیانی کمیونٹی اس کی تعمیر کروا رہی ہے۔ امریکہ قادیانیوں کے ذریعے پاکستان کو تباہ کر رہا ہے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس نے کہا ہے کہ مجلس احرارِ اسلام نیٹو سپلائی کو ملک کی تباہی سمجھتی ہے اور کسی حیلے بہانے سے بھی اس کی ملفوف تائید کرنے والوں کو بے نقاب کرتی رہے گی۔ چاہے ان کا تعلق حزب اقتدار سے ہو یا اپوزیشن سے۔ انھوں نے کہا کہ نیٹو سپلائی کے خلاف جو شخصیت، جماعت یا اتحاد مستقل بنیادوں پر سٹینڈ لے گا۔ مجلس احرارِ اسلام اس کی تائید وحمایت جاری رکھے گی۔ انھوں نے کہا کہ عوام امریکہ سے نفرت کرتے ہیں جبکہ حکمران امریکہ اور امریکی پالیسیوں کے غلام بن کر رہ گئے ہیں۔ عوام کو استعمار وکفر اور اس کے حاشیہ برداروں کے خلاف علم بغاوت بلند کر دینا چاہیے ورنہ ملک ٹوٹ جائے گا۔

☆☆☆

لاہور (۱۷ مئی) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے صدر زرداری کے اس بیان کہ ''کسی کو توہین رسالت قانون کا غلط استعمال نہیں کرنے دیں گے'' پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اچھی بات ہے کہ قانون توہین رسالت کا غلط استعمال نہ ہو لیکن ہم یہ کہنا چاہیں گے کہ جناب صدر! کسی قانون کا بھی غلط استعمال نہیں ہونا چاہیے اور قوانین کے اطلاق میں یکسانیت ہونی چاہیے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اگر کچھ لوگ بادی النظر میں یہ کہنا چاہتے ہیں کہ امریکی ایجنڈے کی روشنی میں قانون توہین رسالت ختم کر دیا جائے! تو یہ خیال ان کو دل سے نکال دینا چاہیے کہ مسلمان جتنا بھی کمزور ہو جائے وہ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لیے مر مٹنے کو تیار رہتا ہے۔

☆☆☆

(چیچہ وطنی) ایک ہنگامی اجلاس میں تحریک طلباء اسلام کے رہنما ملک محمد آصف مجید نے کیا، انھوں نے کہا کہ مولانا محمد اسلم شیخو پوری جیسی پر امن اور اتحادِ امت پر بات کرنے والی شخصیت کو صرف انہی عناصر نے نقصان پہنچایا جو پاکستان کی جغرافیائی سرحدوں کو تقسیم کرنے کے درپے اور فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے میں پیش پیش رہتے ہیں، مرزا محمد صہیب اکرام نے کہا کہ مولانا محمد اسلم شیخو پوری داعی قرآن امت مسلمہ کے اتحاد کے داعی تھے ان کی شہادت سے امت مسلمہ کو شدید نقصان پہنچا ہے، محمد معاویہ شریف نے کہا کہ سید محسن شاہ اور مولانا محمد اسلم شیخو پوری کی شہادت کے پیچھے ایک ہی قوت کا ہاتھ ہے، اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف

کے قادیانی قاتل گرفتار کیے جائیں، اجلاس تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں نے نیٹو سپلائی کی بحالی کے خلاف شدید احتجاج کیا اور کہا کہ پارلیمنٹ کو بائی پاس کرکے امریکی ایماپر سپلائی بحال کی گئی تو ہم اس کے خلاف بھرپور احتجاج کریں گے، اجلاس میں مولانا محمد اسلم شیخوپوری اور سید محسن شاہ کی شہادت پر شدید رنج وغم کا اظہار کیا گیا اور مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔

☆☆☆

چناب نگر(۱۹ مئی) قادیانی جماعت کی پاکستانی قیادت کو چودھری احمد یوسف قتل کیس میں شامل تفتیش کرلیا گیا۔ تفتیش ڈی پی او آفس چنیوٹ میں ہوئی۔ اطلاعات کے مطابق قادیانی جماعت کے باغی گروپ کے مقتول سربراہ چودھری احمد یوسف کے بیٹے اور مقدمہ کے مدعی احمد سیف کی جانب سے اپنے والد کے قتل کے مقدمہ میں نامزد کیے جانے کے بعد ڈی پی او چنیوٹ نے ملزمان کو اپنے دفتر طلب کرکے شامل تفتیش کرلیا ہے۔ مدعی چودھری احمد سیف نے قادیانی جماعت کے پاکستان میں سابق صدر عمومی اللہ بخش صادق جنہیں اس قتل کے بعد معاملات بے نقاب ہونے پر عہدہ سے ہٹا دیا گیا تھا۔ ناظر امور عامہ سلیم الدین، نائب ناظر امور عامہ اور انچارج سکیورٹی و انٹیلی جنس میجر سعدی ناظر عمومی مرزا خورشید احمد، مکرمہ، ناصر کے علاوہ مربی ذیشان اور عمر فاروق کو بھی نامزد کیا تھا اور الزام عائد کیا تھا کہ ان کے والد کو اللہ بخش صادق، میجر سعدی، سلیم الدین اور مرزا خورشید نے قتل کروایا ہے، جس پر ڈی پی او چنیوٹ نے ان سب حضرات کو شامل تفتیش ہونے کا حکم دیا۔ لہٰذا گزشتہ روز صبح گیارہ بجے میجر سعدی، سلیم الدین، مرزا خورشید کا بیٹا اور سیکرٹری جماعت عتیق الرحمٰن ایک بڑے ہجوم کے ساتھ ڈی پی او پہنچے جبکہ دوسری جانب سے مقتول احمد یوسف کی بیٹی نجمہ محمود اور بیٹے احمد سیف مدعی موقع پر موجود تھے۔ ڈی پی او نے مدعیان اور ملزموں کو آمنے سامنے بیٹھا کر سوالات کے جواب حاصل کیے اور تفتیش کا یہ عمل دوپہر تین بجے تک جاری رہا۔ تاہم ملزم میجر سعدی اور سلیم الدین مدعی پارٹی اور پولیس کو مطمئن نہیں کرسکے۔ جبکہ اس موقع پر سابق صدر عمومی اللہ بخش صادق اور دیگر ملزموں کے شامل تفتیش نہ ہونے کا بھی شدید نوٹس لیا گیا۔ ڈی پی او نے تفتیش کا یہ عمل ۲۶ مئی بروز ہفتہ تک ملتوی کردیا ہے۔ ۲۶ مئی کو مدعی پارٹی ملزموں کے خلاف ثبوت پیش کرے گی۔ تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس نے بہت تاخیر سے ملزمان کو شامل تفتیش کیا ہے اصل میں تو ملزمان کا گرفتار کیا جانا ضروری ہے۔ اب بھی خطرہ ہے کہ قادیانی اپنے اثر ورسوخ سے تفتیش پر اثر انداز ہونے کی کوشش کریں گے پولیس کو اپنی غیر جانبداری یقینی بنانی چاہیے۔

تحریک طلباء اسلام چنیوٹ کا انتخاب

تحریک طلباء اسلام چنیوٹ کا مقامی اجلاس پروفیسر خالد شبیر احمد صاحب (نائب امیر مجلس احرار اسلام پاکستان) کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں درج ذیل عہدیداران کا انتخاب کیا گیا۔

امیر: حبیب الرحمٰن نائب امیر: غلام مصطفیٰ ناظم اعلیٰ: محمد شفقت نائب ناظم اعلیٰ: عدنان
ناظم نشر واشاعت: طلحہ جوئیہ، محمد عثمان جوائنٹ سیکرٹری: حافظ ابوبکر، ضیاء الرحمٰن